چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

روزنامہ

پاکستان

THE DAILY PAKISTAN MULTAN

ملتان

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد | ہفتہ 8 شوال المکرم 1439ھ 23 جون 2018ء 10 اساڑھ 2075ب، صفحات 16، قیمت 15 روپے

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

کپاس کی فصل میں اجزائے صغیرہ کا استعمال

کپاس نقد آور فصلات میں سرفہرست ہے جس کی بہتر پیداوار میں بوریج کی بڑی اہمیت ہے اور بیشتر کاشتکار زمین کی زرخیزی کا اندازہ لگائے بغیر ہی بیج بو دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں ملک کا تقریباً 30 فی صد رقبہ کپاس کے لحاظ سے خشک ہے۔ کپاس کی زیادہ پیداوار کیلئے بہت سارے عوامل کارفرما ہوتے ہیں جیسے بروقت کاشت، اچھے بیج کی دستیابی، کھادوں کا متوازن استعمال، بیماریوں اور کیڑوں کا مؤثر روک تھام، پانی کی فراہمی وغیرہ۔ انہی پیداوار کیلئے تمام اجزائے خوراک کی فراہمی بے حد ضروری ہے۔ کپاس کے پودوں کی نمو اور نشوونما کو پورا کرنے کیلئے 16 (سولہ) اجزاء درکار ہوتے ہیں۔ ان اجزاء میں تین بنیادی اجزاء کاربن، ہائیڈروجن اور آکسیجن پانی اور ہوا سے حاصل ہوتے ہیں۔ اور باقی اجزاء کو پودوں کی ضرورت کے مطابق تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اجزائے کبیرہ، ثانوی اور صغیرہ۔ اجزائے کبیرہ میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش شامل ہیں، ثانوی گروپ میں کیلشیم، میگنیشیم اور سلفر شامل ہیں جبکہ اجزائے صغیرہ میں زنک، لوہا، بورون، میگنیز، تانبا، مولیبڈینم اور کلورین شامل ہیں۔ عناصر صغیرہ میں شامل اجزائے خوراک میں سے زنک اور بورون کی کمی کپاس کے پودوں پر ظاہر ہوتی ہے۔ بکثرت زمینی پانی کا استعمال، زمین میں عناصر صغیرہ کا کمی استعمال کرتے ہیں، نیز ہلکے بھورے کاشتکاروں کی اکثریت صرف عناصر کبیرہ یعنی نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کی حامل کھادوں کا استعمال کرتی ہے۔ چونکہ زرعی ماہرین کی طرف سے کاشتکاروں کو عناصر صغیرہ کے استعمال پر زور نہیں دیا جاتا جس کی وجہ سے ان کیمیائی کھادوں کے استعمال سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کپاس کی پی پی آر (پرسن پی ٹی اسم کیلئے کھادوں کی سفارشات کے متعلق ماہرین سے پہلے ہی مشورہ کر لیا جائے۔ جہاں تک عناصر صغیرہ کی کمی کی علامات پر ایک نظر ڈال لی جائے۔ جہاں تک عناصر صغیرہ کی اہمیت کا تعلق ہے جو یہ تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ ان عناصر صغیرہ کا بروقت استعمال کپاس کی پیداوار میں 20 سے 25 فیصد اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ لہٰذا کپاس کی فی ایکڑ زیادہ اور بہتر کوالٹی کی حامل پیداوار کے حصول کیلئے عناصر صغیرہ کی سفارش کردہ مقدار فصلوں میں ڈالنا بھی ضروری ہے۔ عناصر صغیرہ کی کمی سے بچنے والے بچاؤ پر مختصر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

زنک کپاس کے پودے میں ہونے والے ضروری عوامل کے لیے مخصوص تین مرکبوں (انزائم) کو متحرک کرتا ہے۔ یہ پتوں میں نشاستہ کے عمل کو تیز کرتا ہے اور پھلوں میں زردانے (پولن) بنانے کے ساتھ ساتھ حیاتیہ (پولن) کی نمو بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ زنک کا استعمال پودوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتا ہے۔ کپاس کے پودوں میں زنک کی کمی کی وجہ سے نئے پتوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور نئے اگنے والے پتوں کی رگوں کے درمیان والا حصہ زرد ہو جاتا ہے۔

☆☆☆